حبہ نے عرض کیا کہ یا امیرالمومنین اس کی وضاحت فرمایئے۔

حضرت نے فرمایا کہ وہ گناہ جو بخشا جائے گا وہ ہے جس کی سزا دنیا میں دی جا چکی ہے۔

خدا کے لئے زیبا نہیں کہ ایک گناہ کی سزا دوبارہ دے دوسرے جو گناہ بخشا نہ جائے گا وہ بندوں کا ظلم بندوں پر ہے خدا نے اپنے عزت وجلال کی قسم کھائی ہے کہ روز قیامت کسی ظالم کے ظلم سے درگذر نہ کرے گا اگر ہاتھ مار کر کسی کو گرایا ہو، ہاتھ سے کسی کو اذیت دی، ہو یا سینگ والے جانور نے بے سینگ والے جانور کو مارا ہو (کسی کو بھی درگذر نہ کیا جائے گا) اور ایک کا بدلہ دوسرے سے لے گا یہاں تک کہ کسی کا مظلمہ کسی پر باقی نہ رہے گا پھر لوگوں کو حساب کے لئے بھیجے گا۔ تیسرا وہ گناہ ہے جس کو اللہ نے اپنی مخلوق سے چھپایا ہے اور گناہ گار کو توبہ کی توفیق دی ہے کہ وہ اپنے گناہ سے خائف اور رحمت رب کا امیدوار رہے۔ پس ہم بھی اس کے لئے اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس پر نزول عذاب سے ڈرتے ہیں۔

(اصول کافی ج ۲۔ ب۱۹۵)

۲۔ حضرت امیرالمومنینؑ نے آیت " فما اصابکم من مصیبۃ فبما کسبت ایدیکم ..."

(یعنی جو مصیبت تم کو پہونچی ہے وہ تمہارے ہی ہاتھوں آئی ہے۔ خدا بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے۔)

کے متعلق فرمایا کہ کسی رگ کا پھڑکنا کسی پتھر سے چوٹ یا کسی لکڑی سے خراش نہیں لگتی مگر کسی گناہ کے سبب اور خدا اکثر گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور جس کے گناہ کی سزا دنیا میں دے دیتا ہے اس کی ذات سے اجل واکرم ہے کہ اس گناہ کا عذاب آخرت میں کرے۔ (۱۱۔ باب۱۹۶)

۱۱۲ کلماتِ قصار

۱۔ اذا ابیض اسودک مات اطیبک :۔ جب تیرے سیاہ بال سفید ہو جائیں تو جان لے کہ تیری نیکیاں مر گئیں۔ (یعنی موت قریب آگئی)

۲۔ اذا رایت اللّٰہ یتابع علیک البلاء فقد ایقظک: جب تو دیکھے کہ خدا تجھ پر مسلسل بلائیں نازل کر رہا ہے تو سمجھ لے کہ تجھے خواب غفلت سے تنبیہ کی جا رہی ہے۔

۳۔ اذا احب اللّٰہ عبداً وعظہ بالعبر ؛ جب خدا بندہ کو دوست رکھتا ہے تو عبرتوں سے نصیحت کرتا ہے۔

۴۔ اذا ملک الاراذل ہلک الافاضل :۔ جب رذیل لوگ قوت حاصل کرتے ہیں تو اہل فضل کی ہلاکت ہوتی ہے۔

۵۔ دنیا اپنے چاہنے والوں سے کبھی وفا نہیں کرتی اور اپنے پینے والے سے صاف نہیں ہوتی اس کی نعمتیں کسی کے ساتھ نہیں

www.hubeali.com

admin@hubeali.com

جاتیں، اس کے احوال دگرگوں ہوتے رہتے ہیں اس کی لذتیں فانی اور محنتیں باقی رہنے والی ہیں پس دنیا سے منہ پھیرے قبل اس کے کہ دنیا تجھ سے منہ پھیرلے۔ اور دنیا کے عوض آخرت کو اختیار کر قبل اس کے کہ وہ دوسرے کو تیرے عوض بدل لے۔

۶۔ آنالله الہ الّا الله شروطاً وانی وذریتی لمن شروطها۔ تحقیق کہ لا الہ الا اللہ کے لئے شروط ہیں۔[۱] پس اور میری ذریت ان شروط میں سے ہے۔

۷۔ ان عقلت امرك واجبت معرفة نفسك فاعرض عن الدنیا وازهد فیها فانّها دار الاشقیاء۔ اگر تو اپنے امر کو سمجھے اور اپنے نفس کی معرفت حاصل کرے تو دنیا سے روگردانی کر اور اس میں زہد اختیار کر کہ دنیا اشقیاء کا مقام ہے۔

۸۔ بہ تحقیق کہ تو آخرت کیلئے پیدا کیا گیا ہے پس اسی کے لئے عمل کر۔

۹۔ تم جو کچھ سائل کو دیتے ہو اس کی جزا اس حاجت سے زیادہ ہے جو سائل رکھتا ہے۔ اور تم سے حاصل کرتا ہے۔

۱۰۔ انما من مالك ما قدمته لآخرتك وما اخرته فللوارث۔

تیرے مال سے تیرا حصہ وہی ہے جو تیرے آخرت کا سودا بن کر تجھ سے پہلے روانہ ہو جائے نہ کہ وہ جو تیرے بعد میں رہ جائے پس یہ تیرے ورثاء کا حصہ ہوگا۔

۱۱۔ برّ الوالدین اکبر فریضة۔ والدین سے نیکی کرنا فریضہ اکبر ہے۔

۱۲۔ تین چیزیں بدترین بلاؤں میں سے ہیں کثرت عیال، قرض کی زیادتی اور امراض کی دوامی۔

۱۳۔ تین اشخاص ہیں جنہیں خدا بغیر پرسش کے جہنم میں داخل کرے گا۔ امام ظالم و جابر، دروغ گو اور پیر زناکار۔

۱۴۔ تین اشخاص ہیں جنہیں خدا بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔ امام عادل، راست گو تاجر اور وہ شیخ کہ جس نے اپنی عمر طاعت خدا میں فنا کر دی۔

۱۵۔ تین چیزیں ایمان کے خزانہ سے ہیں۔ (۱) مصیبت کو پوشیدہ رکھنا۔ (۲) تصدق دینا اور (۳) بیماری کو برداشت کرنا۔

---

[۱] رسول خدا نے فرمایا کہ "قولوا لا الہ الا اللہ من شرطها وشروطها تفلحوا" یعنی لا الہ الا اللہ اس کی شرطوں کے ساتھ کہو در فلاح پاؤ۔ میرے بارہ اوصیاء اس کی بارہ شرطیں ہیں۔

www.hubeali.com

admin@hubeali.com

۱۶۔ حاسبو انفوسکم قبل آن تحاسبوا وازنوھا قبل آن توازنواہ
اپنے نفوس سے حساب لو قبل اس کے کہ تمہارا حساب لیا جائے اور انہیں جانچ لو قبل اس کے کہ تم جانچے جاؤ۔

۱۷۔ حراستہ النعم فی صلتہ الرحم: خدا کی نعمتوں کی حفاظت صلۂ رحم میں ہے۔

۱۸۔ مسلم کا حق مسلم پر سات خصال پر مشتمل ہے۔ جب اس کو دیکھے تو سلام کرے۔ دعوت دے تو قبول کرے۔ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کو جائے۔ اگر مر جائے تو اس کے جنازہ کی مشایعت کرے۔ جو چیز اپنے لئے چاہتا ہے اس کے لئے بھی چاہے۔ اپنے لئے جو چیز مکروہ سمجھتا ہے اس کیلئے بھی مکروہ سمجھے اور اپنے مال و جان سے اس کی غمخواری کرے۔

۱۹۔ خیر ما استنجحت بہ الامور ذکر اللہ سبحانہ ؕ امور کی کامیابی کے لئے بہترین چیز خداوند تعالیٰ کا ذکر ہے۔

۲۰۔ خیر من صحبتہ من لا یحوجك الی حاکم بینك وبینہ ؕ
بہترین شخص کہ جس کی صحبت اختیار کرنی چاہیئے وہ ہے کہ تجھ کو اس حاکم کے آگے محتاج نہ کرے جو تیرے اور اس کے درمیان حکومت کرتا ہے۔

۲۱۔ پانچ خصائل مومن کی علامات سے ہیں مخلوق میں پرہیزگاری، قلت مال میں صدقہ دینا۔ نزول مصائب میں صبر، غضب کے وقت حلم اور ہنگام خوف راستی سخن

۲۲۔ زیادۃ الشکر وصلۃ الرحم یزیدان فی النعم ویفسحان فی الاجل ؕ
شکر کی زیادتی اور صلہ رحم نعمتوں کو زیادہ کرتے اور موت کو تاخیر میں ڈالتے ہیں۔

۲۳۔ بدترین آدمی وہ ہے جو کسی کی لغزش کو معاف نہ کرے اور کسی کے عیب کو نہ چھپائے۔

۲۴۔ صلتہ الرحم یوسع الاجال وینمی الاموال: صلہ رحم موت کو دور کرنا اور مال کو زیادہ کرتا ہے۔

۲۵۔ دو آدمیوں کے درمیان صلح کرا دینا ایک سال کے نماز روزہ سے افضل ہے۔

۲۶۔ خوشا بحال اس شخص کا جو خانہ نشین ہو گیا ہو (نان) توڑ کر کھاتا ہو اپنی خطاؤں پر گریہ کرتا ہو اپنے نفس سے تعب میں رہتا اور لوگ اس سے آسودہ رہتے ہیں۔

۲۷۔ طالب دنیا اپنی آخرت کھو بیٹھتا ہے اور مرگ ناگہانی اس کو گھیر لیتی ہے حالانکہ دنیا سے جو کچھ اس کے مقدر ہو چکا ہے سوائے اس کے اور کچھ اس کو نہیں ملتا۔

۲۸۔ طالب آخرت اپنی آرزو کو پہونچتا ہے اور دنیا سے جو کچھ اس کے لئے مقدر ہو چکا ہے۔ اس کو

مل جاتا ہے۔

۲۹۔ طاعة النساء شيمة الحمقاء۔ عورتوں کی اطاعت احمقوں کی علامت ہے۔

۳۰۔ اس شخص پر تعجب کرتا ہوں جو جانتا ہے کہ خدا رزق کا ضامن ہے اس کی مقدار مقرر کردی ہے اور اس شخص کی کوشش اس روزی کو بڑھا نہیں سکتی جو اس کے لئے مقدر ہو چکی ہے اس پر بھی وہ روزی کے طلب میں حرص کرتا ہے۔

۳۱۔ اس شخص سے تعجب ہے جو ہر روز دیکھتا ہے کہ اس کی عمر میں کمی ہوتی جاتی ہے پھر بھی موت کے لئے کوئی کام نہیں کرتا۔

۳۲۔ عليك بطاعة من لا تعذر بجهالته، تجھے اس کی اطاعت کرنی چاہیئے جس کے ساتھ جہالت معاف نہیں ہو سکتی۔

۳۳۔ اپنی زبان کو خوش سخنی اور سلام کرنے کا عادی بنا۔ تاکہ تیرے دوست زیادہ ہوں اور دشمن کم ہوں۔

۳۴۔ تمہیں چاہیئے کہ اپنے نبیؐ کی آلؑ کو دوست رکھیں کیونکہ تم پر اللہ کا حق ہے اور خدا نے تم پر ان کی محبت کو واجب کیا ہے۔ کیا تم نے خدا کے اس قول کو نہیں پڑھا "قل لا اسئلكم عليه اجراً الا المودة فى القربى۔ ۱

۳۵۔ تم پر خدا نے ایمان کو شرک سے پاکی کے لئے واجب گردانا، نماز کو سرکشی سے پاکی کے لئے، زکوٰۃ کو رزق بڑھانے کے لئے روزہ کو خلوص کی آزمائش کے لئے حج کو تقویت دین کے لئے جہاد کو اسلام کی ارجمندی کے لئے، امر بالمعروف عوام کی اصلاح کے لئے نہی عن المنکر سفہا کو زشتی سے بچانے کے لئے صلہ رحم تعداد بڑھانے کے لئے قصاص خون کی نگہداری کیلئے حدود کا قائم رکھنا حرام کاری کو گھٹانے، ترک شراب خواری عقل کی حفاظت کے لئے چوری سے اجتناب پاک دامنی کے وجوب کے لئے ترک زنا نسب کی حفاظت کے لئے، ترک لواطت اولاد کی زیادتی کے لئے۔ گواہی دینا انکار شدہ چیزوں کی مدد کیلئے ترک دروغ گوئی شرافت و راستی کیلئے سلام خوف سے امن حاصل کرنے کے لئے امانت داری ملت کے کام کی تنظیم کے لئے اور اطاعت و فرمانبرداری امام کی عظمت کے لئے واجب گردانا۔

۳۶۔ کم خوراکی جسم کو بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

۳۷۔ لوگوں سے کم میل جول دین کی نگہبانی کرتا ہے اور اشرار کی قربت سے آسودہ رکھتا ہے۔

۳۸۔ قطع رحم نعمت کو زائل کرتا ہے۔

۳۹۔ کسی شخص کے لئے یہ کافی ہے کہ لوگوں کے عیوب میں مشغول رہنے کے عوض اپنے عیوب میں مشغول رہے۔

۴۰۔ خشم کی زیادتی اپنے صاحب کو نیچے گرا دیتی اور اس کے عیوب کو ظاہر کرتی ہے۔

۴۱۔ زیادہ کھانا اور سونا نفس کو بگاڑتے اور مضرت پہونچاتے ہیں۔

۴۲۔ خاموشی کی زیادتی وقار کو بڑھاتی ہے۔

۴۳۔ شہد کی مکھی کی مانند بن کہ اگر کھاتی ہے تو پاک چیز اور نکالتی ہے تو پاک چیز (شہد) اور اگر کسی شاخ پر بیٹھتی ہے تو اس قدر ہلکی ہوتی ہے کہ اس کو کوئی ضرر نہیں پہونچاتی۔

۴۴۔ خدا کا مطیع بن اور اس کے ذکر سے مانوس رہ جب تو اس سے منہ پلٹانا چاہیگا تو دیکھ کہ وہ کیسے اپنے عفو کی طرف بلاتا ہے اور تجھ پر کیا فضل کرتا ہے۔

۴۵۔ فرزندان آخرت میں سے ہو اور فرزندان دنیا سے نہ ہو کیوں کہ ہر فرزند قیامت کے روز اپنی ماں سے ملحق ہوگا۔

۴۶۔ کھانے سے پہلے اور بعد اترج کھایا کرو کیونکہ آل محمدؐ ایسا ہی کرتے تھے۔

۴۷۔ علم کا کمال حلم ہے اور حلم کا کمال تحمل بسیار اور غصہ کو فرو کرنا ہے۔

۴۸۔ جس طرح دن اور رات ایک جگہ جمع نہیں ہوتے اسی طرح حب دنیا اور حب خدا ایک جگہ جمع نہیں ہوتے۔

۴۹۔ انار کو اس کے گودے کے ساتھ کھاؤ کہ یہ معدہ کو صاف کرتا ہے انار کے ہر دانہ میں جو معدہ میں جائے قلب کیلئے باعث حیات ہے نفس کو منور کرتا اور چالیس روز تک وساوس شیطانی کو دفع کرتا رہتا ہے۔

۵۰۔ کلوا الهندباء فما من صباح الا وعليه من قطر الجنة ۔

۵۱۔ جو چیز دسترخوان پر گر جائے کھاؤ کیونکہ اس میں تمام امراض کے لئے بحکم خدا اس شخص کے لئے شفا ہے۔ جو حاصل کرنا چاہتا ہے۔

۵۲۔ ہر چیز کی ایک زکوٰۃ ہے عقل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ جاہلوں کی جہالت کو برداشت کریں۔

۵۳۔ انسان کے لئے دو فضیلتیں ہیں۔ عقل اور منطق پس عقل سے وہ فائدہ اٹھاتا ہے اور منطق سے وہ فائدہ پہونچاتا ہے۔

۵۴۔ یہ دنیا کی محبت کی وجہ ہے کہ کان دانش و حکمت کی بات سننے سے بہرے ہو جاتے ہیں اور نور بصیرت سے دل اندھے ہو جاتے ہیں۔

۵۵۔ انسان کے سینہ کے اندر ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جو انسان میں ایک عجیب ترین شے ہے جس کو قلب کہتے ہیں اس میں حکمت و دانش سے چند مادے اور اس کے خلاف اس کی اضداد واقع ہیں۔ اگر دل پر امیدیں چھا جائیں تو طمع اس کو ذلیل و خوار کر دیتی ہے اور اگر طمع اس میں جوش میں آئے تو حرص اس کو ہلاک کر دیتی ہے اگر مایوسی مالک ہو

www.hubeali.com

admin@hubeali.com

جاتے تو حسرت و اندوہ اس کو مار دیتے ہیں۔ اگر غضب اس پر عارض ہو تو اس کا خشم و تندی شدید ہو جاتے ہیں اگر وہ اس کی رضا کو پالے تو خودداری کو بھول جاتا ہے اگر خوف اس کو گھیرے تو کاموں سے مشغولیت کم ہو جاتی ہے اگر امن اس پر چھا جائے تو غرور اس پر قبضہ کر لیتا ہے۔ اس کو رنج و اندوہ پہونچے تو بیتابی رسوا کرتی ہے اگر مال ہاتھ آئے تو دارائی اس کو سرکش کر دیتی ہے۔ اگر ناداری و فاقہ کشی آگھیرے تو بلاؤں میں گھر جاتا ہے۔ اگر بھوک میں مبتلا ہو تو ناتواں ہو جاتا ہے۔ اگر سیری زیادہ ہو جائے تو پرشکمی تکلیف پہونچاتی ہے۔ پس ہر کمی نقصان پہونچاتی اور ہر افراط باعث فساد و تباہی ہوتا ہے۔

۵۶۔ ابرار کی صحبت سے بڑھ کر خیر کی طرف بلانے والی اور شر سے نجات دلانے والی اور کوئی چیز نہیں۔

۵۷۔ خداوند تعالیٰ نے اپنی تحدید صفت سے عقول کو مطلع نہیں کیا اور عقول پر جو کچھ معرفت واجب ہے اس کو پوشیدہ نہ رکھا۔

۵۸۔ اگر موت خریدی جانے والی چیز ہوتی تو البتہ تونگر ضرور خرید لیتا۔

۵۹۔ جس نے خشم خداوندی پر لوگوں کی خوشنودی کو ترجیح دی خدا اس کی نیکیوں کو رد کرتا اور لوگوں میں اس کو مذموم کرتا ہے۔

۶۰۔ جس نے لوگوں کے خشم کے باوجود خدا کی خوشنودی کو چاہا خدا اس کی مذموم چیزوں کو نیکیوں سے بدل دیتا ہے۔

۶۱۔ جس نے اقسام کے کھانوں کے درخت کو اپنے نفس میں بو دیا گوناگوں بیماریوں کو چن لیا۔

۶۲۔ جو کج خلق ہوگا اس کی روزی کم ہو جائے گی۔

۶۳۔ جس میں حیا اور سخاوت نہ ہو اس کے تئے زندگی سے موت بہتر ہے۔

۶۴۔ زیادہ کھانے والے کی صحت خراب اور اس پر بار زندگی بہت گراں ہو جائے گا۔

۶۵۔ جو اپنے کام خدا کے تفویض کرتا ہے خدا اس کے امور کو استوار کرتا ہے۔

۶۶۔ مَنْ مَلَكَ مِنَ الدنیا شیئاً فاته من الاخرة اكثر مما ملك ؕ
جو دنیا کی کسی چیز کا مالک ہوا آخرت اس سے زیادہ اس کے ہاتھ سے چلی جائے گی۔

۶۷۔ جو موت کا ذکر کرتا رہے گا دنیا سے کم پر رضامند ہو جائے گا۔

۶۸۔ من اطاع امامه فقد اطاع ربّه ؕ جس نے اپنے امام کی اطاعت کی اس نے اپنے رب کی اطاعت کی۔

www.hubeali.com

admin@hubeali.com

۶۹۔ جس پر شہوت غالب ہو اس کا نفس سلامت نہ رہے گا۔

۷۰۔ جس کا نفس شریف ہوگا اس میں مہر و محبت ہوگی۔

۷۱۔ جو نعمت کا شکر ادا نہ کرے اس کو زوال نعمت کی سزا دی جائے گی۔

۷۲۔ جس نے اپنی تکالیف کو لوگوں پر آشکار کیا اپنے نفس پر عذاب کر لیا۔

۷۳۔ عقلمند جھوٹ نہیں کہتا اور مومن زنا نہیں کرتا۔

۷۴۔ منافق کی مثال حنظل (اندرائن) کی جیسی ہے کہ اس کے پتے سبز اور اس کا ذائقہ تلخ ہے۔

۷۵۔ فقر و تنگی کی سختیوں کا برداشت کرنا ناکس کی ملاقات سے بہتر ہے۔

۷۶۔ نصیحت کی تلخی بدآموزی کی شیرینی سے زیادہ سودمند ہے۔

۷۷۔ جب انسان بصیرت کا اندھا ہو تو چشم بصارت کوئی فائدہ نہیں پہونچاتی۔

۷۸۔ نحن دعاۃ الحق و ائمۃ الخلق والسنۃ الصدق من اطاعنا ملک ومن عصانا ھلک
ہم حق کی طرف دعوت دینے والے مخلوق کے آئمہ اور لسان صدق ہیں جس نے ہماری اطاعت کی سلطنت پائی اور جس نے ہماری نافرمانی کی ہلاک ہوا۔

۷۹۔ ہم باب حطہ ہیں جو سلامتی کا دروازہ ہے جو اس میں داخل ہوا سلامت رہا اور جس نے اس سے تخلف کیا ہلاک ہوا۔

۸۰۔ حق اور اس کے اہل کے متعلق لغزش نہ کھاؤ کیونکہ جس نے دوسروں کو ہم اہل بیت پر برگزیدگی دی ہلاک ہوا اور دنیا و آخرت اس کے ہاتھ سے گئی۔

۸۱۔ دنیائے فانی کی چیزوں کی طرف رغبت نہ کر اور دار فنا سے ایسی چیزیں لے جو دار بقا میں کام آئیں۔

۸۲۔ تیری دعا اجابت کی راہ نہیں پاتی کیونکہ تونے اجابت دعا کے راستہ کو گناہوں سے بند کر دیا ہے۔

۸۳۔ کسی محتاج کو عطا کرنے میں کل تک تاخیر نہ کر کیونکہ تو نہیں جانتا کہ کل تیرے لئے یا اس کے لئے کیا پیش آنے والا ہے۔

۸۴۔ جہال جو بات نہیں جانتے اس سے انہیں آگاہ نہ کر کیونکہ وہ تیری تکذیب کریں گے تیرا علم تیرے لئے حق ہے اور ان کا حق تجھ پر یہ ہے کہ علم کو مستحق کو پہونچائے اور غیر مستحق سے باز رکھے۔

۸۵۔ عورت کی زمام کو اس کے ہاتھ میں نہ چھوڑ دے تاکہ وہ اپنی حد سے تجاوز نہ کرے کیونکہ عورت ایک پھول ہے اور دلیر و توانا نہیں۔

۸۶۔ اپنی زندگی کے بار کو عورتوں کے دوش پر نہ ڈال اور جہاں تک ہوسکے اپنے کو ان سے بے نیاز کرلے کیونکہ وہ منت

جتانے والی اور کفران نیکی کرنے والی ہوتی ہیں۔

۸۷۔ سوائے خدائے پاک کے کسی سے کچھ طلب نہ کر اگر وہ تجھ کو کچھ عطا کرے تو تجھے بزرگ کیا اور اگر نہ دیا تو تیری آخرت کے لئے ذخیرہ کیا۔

۸۸۔ لا یوخذ العلم الا من اربابہ۔ علم حاصل نہیں کرنا چاہیئے مگر اس کے ربوں (آل محمدؐ) سے۔

۸۹۔ مومن کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک کہ نعمت کی فراخی کو فتنہ اور بلاؤں کو نعمت شمار نہ کرے۔

۹۰۔ جس شخص میں پرہیزگاری نہیں ایمان کو نفع نہیں پہنچتا۔

۹۱۔ چار چیزیں زوال پر دلالت کرتی ہیں (۱) اصول دین کو ضائع کرنا (۲) فروع سے تمسک اور مقدم جاننا (۳) رذیلوں کو مقدم رکھنا۔ (۴) صاحبان فضیلت کو موخر کرنا۔

۹۲۔ تھوڑی سی ریا بھی شرک بخدا ہے۔

۹۳۔ مرد خداشناس کا چہرہ شاد و تبسم اور قلب ترساں و اندوہناک رہتا ہے۔

۹۴۔ اے لوگو دنیا میں زہد اختیار کرو کیونکہ دنیا کا عیش کوتاہ اور اس کی خوبیاں کم ہیں دنیا چلی جانے والی سرائے اور مقام غم و اندوہ ہے۔ یہ دنیا ہے کہ موت کو نزدیک اور آرزوؤں کو دور کرتی ہے اور آنکھوں کو فشار کرتی ہے یہ ایک سرکش گھوڑا ہے جو دوڑ رہا ہے اور خیانت کرتا ہے۔

۹۵۔ عاقل کے لئے سزاوار ہے کہ صحبت علماء زیادہ اختیار کرے اور اشرار و فاجروں کی قربت سے اجتناب کرے۔

۹۶۔ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ ان کے پاس کوئی عزیز و گرامی نہ ہوگا مگر مکار و جاسوس، خوش ذوق نہ ہوگا مگر فاسق فاجر اور خوار سمجھا نہ جائے گا مگر مرد منصف۔

۹۷۔ اے دنیا کے بندو تمہارے اعمال اسی کے لئے (دنیا ہی کیلئے ہیں) دن میں تم بیع و شری میں مشغول ہو اور شب میں اپنے فرشوں پر کروٹیں بدلتے رہتے ہو۔ آخرت سے غافل ہو اور نیک عمل کے لئے تاخیر کرتے ہو۔ پس کب طلب آخرت میں تفکر کرو گے۔ کب زادِ راہ تیار کرو گے اور کب روز قیامت کے لئے کام انجام دو گے۔

۹۸۔ عاقل کے لئے سزاوار ہے کہ قیامت کے لئے نیک عمل کرے اور روح کے قبض ہونے اور خاک میں جانے سے پہلے کثرت سے زادِ راہ جمع کرے۔

۹۹۔ قضائے الٰہی بلحاظ مقدار اختیار و تدبیر کے خلاف جاری ہوتی ہے۔

(یجری القضاء بالمقادیر علی خلاف الاختیار والتدبیر (از غرر الحکم)

۱۰۰۔ الجاحد لولا یتنا کافر والجاحد لفضلنا کافر وجهه واضح لانه لا فرق بین الجحود الولایة وجحود الفضل وجحود النبوة والربوبیة : یعنی ہماری ولایت سے عمداً انکار کرنے والا کافر ہے اور ہماری فضیلت کا منکر کافر ہے اس کا سبب واضح ہے کیونکہ منکر ولایت منکر فضیلت منکر نبوت اور منکر ربوبیت میں کوئی فرق نہیں۔ (بحر المعارف ص ۳۳۴)

۱۰۱۔ ایک زمانہ آنے والا ہے جس میں عافیت کے دس اجزا ہوں گے ان میں سے نو حصے لوگوں سے تنہائی اختیار کرنے میں ہوں گے اور ایک حصہ خاموشی میں۔

۱۰۲۔ رسالت مآبؐ نے فرمایا "کنت نبیاً وآدم بین الماء والطین۔

حضرت امیر المومنینؑ نے فرمایا کنت ولیاً وآدم بین الماء والطین"۔ (بحر المعارف ص ۳۱۱)

۱۰۳۔ علیك بذكر الله فانّهٗ نورُ القلوب۔ تجھے چاہیئے کہ ذکر خدا کرے کیونکہ یہ قلوب کیلئے نور ہے۔ (غرر الحکم)

۱۰۴۔ عداوة الاقارب امضّ من لسع العقارب : عزیز و اقارب کی عداوت بچھو کے کاٹنے سے زیادہ سخت ہے۔ (غرر الحکم)

۱۰۵۔ عند فساد النیّة ترتفع البركه۔ جب نیت فاسد ہوتی ہے برکت اٹھ جاتی ہے۔ (غرر الحکم)

۱۰۶۔ من حفر لاخیه المومن بئراً وقع فیه : جو اپنے برادر مومن کے لئے کنواں کھودے خود اس میں گرے گا۔ (غرر الحکم)

۱۰۷۔ من احسن الاختیار صحبة الاخیار : بہترین اختیاروں میں سے یہ ہے کہ نیکوں کی صحبت اختیار کرے۔

۱۰۸۔ مادفع الله عن العبد المومن شیئاً من بلاء الدنیا وعذاب الاخرة الا برضاه بقضائه حسن صبره علی بلائه ۂ خدا بلائے دنیا اور عذاب آخرت سے کسی چیز کو بندہ مومن سے دفع نہیں کرتا مگر اس کی رضا اور اپنی قضا سے اور اس بندہ کے بلاؤں پر صبر کرنے سے۔

۱۰۹۔ یمتحن المومن بالبلاء کما یمتحن الذهب بالنار الخلاص، مومن کا امتحان بلا و گرفتاری سے ہوتا ہے جیسا کہ خالص سونے کی آزمائش آگ سے ہوتی ہے۔

۱۱۰۔ لا تویس الضعفاء من عدلك : ضعیفوں (زیر دستوں) کو اپنے عدل سے مایوس نہ کر۔

۱۱۱۔ بارش کا پانی پیو کہ وہ بدن کو پاک کرتا اور امراض کو دور کرتا ہے۔ (تفسیر عیاشی)

www.hubeali.com

admin@hubeali.com

۱۱۲۔ انا صلوٰۃ المومنین وزکواتھم وحجھم وجہادھم ؂ یعنی میں مومنین کی نماز ان کی زکوٰۃ اور ان کا حج وجہاد ہوں[۱]۔

حقیقت کی تعریف

(حدیث کمیل ابن زیاد)

کمیل ابن زیاد نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے سوال کیا کہ۔

کمیل۔ یا امیرالمومنینؑ ما الحقیقۃ : (مولا حقیقت کیا ہے)

حضرت امیرالمومنینؑ : مالک الحقیقۃ (تجھے حقیقت سے کیا کام)

کمیل۔ اولست صاحب سرک : مولا کیا میں آپ کا صاحب اسرار نہیں ہوں (کیا آپ صاحب خزانہ نہیں اور کیا میں آپ کا گنجینہ نہیں)۔

حضرت امیرالمومنینؑ : بلیٰ ولکن یرشح علیک مایطفح منی الحدیث : ہاں تو ہمارا صاحب اسرار ہے اور تجھ پر فیض کی بارش ہوتی ہے۔ اچھا سن! الحقیقۃ کشف سبحات الجلال من غیر اشارہ۔ (حقیقت کیا ہے جلوات نور کا منکشف ہونا بغیر اس کے بتلانے کے)

کمیل : زدنی بیانا یا امیرالمومنین۔

(۲) حضرت امیرالمومنینؑ۔ محو الموھوم وصحو المعلوم ؂ (موہوم چیز کا مٹ جانا اور معلوم چیز میں زیادتی ہو جانا۔

کمیل : زدنی بیانا یا امیرالمومنینؑ ؂

(۳) حضرت امیرالمومنینؑ : ھتک الستر وغلبۃ السر (راز کا فاش ہونا اور راز کا غالب آجانا یعنی کھل جانا۔

کمیل : زدنی بیانا یا امیرالمومنینؑ ؂

(۴) حضرت امیرالمومنینؑ۔ الحقیقۃ ما ھی جذاب الاحدۃ ؂ (حقیقت کیا ہے۔ ذات احدیت میں جذب ہو جانا۔

کمیل : زدنی بیانا یا امیرالمومنینؑ ؂

---

۱ : مولانا روم فرماتے ہیں : سبحان حی لا ینام بید از دھر صبح وشام
حج ونماز است وصیام اللہ مولانا علیؑ